مرآۃ المناجیح

اردو ترجمہ وشرح

مشکوۃ المصابیح

مصنف

جلد (سوم)

حکیم الامت مولانا مفتی احمد یار خان نعیمی بدایونی

نعیمی کتب خانہ گجرات



آپ نے ان دو سورتوں انفال و توبہ کے درمیان ایک فصل تو رکھا مگر دوسرا فصل بسم اللہ والا نہ کیا اس کی کیا وجہ ہے سبحان اللہ! دونوں سوال بہت ہی اہم ہیں۔

۳؎ یعنی سورۃ انفال کو جس کی آیتیں سو سے کم بھی ہیں مثانی میں رکھا حالانکہ مثانی سورتوں کی آیتیں تو مئین سے بھی زیادہ ہونی چاہئیں۔خیال رہے کہ مئین سورتوں کی آیتوں سو سے زیادہ ہیں اس لیے انہیں مئین کہتے ہیں اور مثانی کی آیتیں تو مئین سے بھی زیادہ ہیں۔ خلاصہ یہ ہے کہ سورۂ توبہ پہلے چاہیئے تھی کہ بڑی ہے اور سورۂ انفال بعد کہ یہ چھوٹی ہے۔

۴؎ یعنی کبھی تو عرصہ تک حضور انور صلی اللہ علیہ وسلم پر کوئی وحی نہ آتی تھی اور کبھی مسلسل سورتیں آتی رہتی تھیں پھر آیات کے نزول کا یہ حال تھا کہ کبھی کسی سورۃ کی کوئی آیت آگئی اور کبھی دوسری سورہ کی کوئی آیت سورتوں کے نزول کا بھی یہ ہی حال تھا کہ کبھی پچھلی سورۃ پہلے آگئی اور کبھی اگلی سورۃ پیچھے نازل ہو گئی،کیونکہ سورتوں آیتوں کا نزول حسب ضرورت ہوتا تھا یہ ترتیب نزول کے مطابق نہیں بلکہ لوح محفوظ کی ترتیب کے لحاظ سے ہے یہ کلام جواب کے علاوہ ہے۔

۵؎ یعنی جب کوئی آیت نازل ہوتی تو فرمادیتے کہ یہ آیت فلاں سورۃ کی فلاں آیت کی بعد رکھو معلوم ہوا کہ ترتیب آیات توقیفی چیز ہے،جس میں عقل کو دخل نہیں،اسی لیے خود حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے حکم اپنے اہتمام سے ترتیب دلائی،کیونکہ حضور انور صلی اللہ علیہ وسلم کی نظر لوح محفوظ پر تھی،دیکھتے تھے کہ وہاں کون سی آیت کس جگہ ہے،ادھر دیکھ کر ادھر ترتیب دیتے تھے۔

۶؎ یہ دونوں جملے مکرر معلوم ہوتے ہیں مگر ان میں فرق یہ ہے کہ وہاں شیئ فرمایا گیا جس سے چندآیتوں کا مجموعہ مراد ہے اور یہاں آیۃ ارشاد ہوا یعنی ایک آیت مطلب یہ ہوا کہ اگر چندآیتیں ایک دم آتیں تو ان میں بھی سرکار خود ہی ترتیب دیتے تھے،اور اور اگر صرف ایک آیت آتی تب بھی ترتیب دیتے۔ خیال رہے کہ آیتوں کی ترتیب توبالاتفاق توقیفی ہے جس میں عقل کو دخل نہیں مگر سورتوں کی ترتیب میں اختلاف ہے بعض نے کہا وہ بھی توقیفی ہے بعض کے ہاں نہیں۔(مرقات)

۷؎ یعنی سورۃ انفال و برات دونوں مدنی ہیں،اس لیے انہیں ایک ساتھ رکھا گیا،پھر سورۂ انفال پہلے اتری،اس لیے اسے آگے رکھا گیا،اور سورہ برات بعد آئی،اس لیے اسے پیچھے رکھا گیا یہ وجہ جمع و ترتیب کی ہوئی۔

۸؎ یعنی سورۂ انفال و برات کا مضمون یکساں ہے کہ سورۃ انفال میں اکثر دین کی سر بلندی کفر کی نگو نساری کا ذکر ہے اور سورہ برات میں زیادہ تر منافقوں کی رسوائی ان کی پردہ دری و عتاب کا ذکر ہے جو دین کی بلندی کا نتیجہ ہے،اس سے معلوم ہوتا ہے کہ دونوں ایک ہی سورت ہیں۔

۹؎ یعنی حضور انور صلی اللہ علیہ وسلم بسم اللہ کے نزول سے معلوم فرماتے تھے کہ یہ آیت مستقل علیحدہ سورۃ ہیں یہ ہی ہم کو بتادیتے تھے مگر سورۂ براۃ کے متعلق حضور انور صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ خبر نہ دی کہ یہاں بسم اللہ آگئی ہے یہ سورۃ انفال سے علیحدہ سورت ہے۔

۱۰؎ خلاصہ جواب یہ ہوا کہ ان دونوں سورتوں کا مدنی ہونا دونوں کے مضامین کا بہت مناسب ہونا درمیان میں بسم اللہ نہ آنا ان سے معلوم ہوتا ہے کہ یہ دونوں سورتیں ایک ہی سورۃ ہیں اس لیے درمیان میں بسم اللہ نہ لکھی گئی مگر دونوں کے نزول میں اتنا فاصلہ ہوتا کہ سورہ انفال شروع ہجرت میں نازل ہوئی اور سورت توبہ آخر میں۔ اس سے معلوم ہوتا ہے کہ الگ الگ دو سورتیں ہیں اس لیے میں نے ان کی علیحدگی کی ایک علامت تو رکھ دی یعنی درمیان میں لمبا خط سورۃ کا نام اس کی آیتوں رکوعوں کا ذکراور دوسری علامت نہ